”جب پانی کی مقدار دو قلے (دو بڑے بڑے گھڑوں کے برابر) ہو، تو وہ گندگی کو اثر انداز ہونے نہیں دیتا“

عبد الله بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے اس پانی کے بارے پوچھا گیا، جس پر چوپائے اور درندے آتے جاتے رہتے ہوں (کہ اس کا کیا حکم ہے؟)۔ لہذا آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے جواب دیا : ”جب پانی کی مقدار دو قلے (دو بڑے بڑے گھڑوں کے برابر) ہو، تو وہ گندگی کو اثر انداز ہونے نہیں دیتا“

[صحیح] [اسے ابو داود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور احمد نے روایت کیا ہے۔]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے پوچھا گیا کہ وہ پانی پاک ہے یا نہیں، جس پر چوپائے اور درندے پانی پینے وغیرہ کے لیے آتے جاتے رہتے ہوں، تو آپ نے جواب دیا کہ جب پانی دو بڑے بڑے گھڑوں کے برابر ہو ، جو موجودہ حساب سے 210 لیٹر ہوتا ہے، تو وہ ماء کثیر یعنی زیادہ پانی ہے اور وہ ناپاک نہیں ہوتا ہاں، اگر کوئی ناپاک چیز ملنے کی وجہ سے اس کے رنگ، مزے یا بو میں سے کوئی وصف بدل جائے، تو بات الگ ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8357